RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

جلد	روز دوشنبہ تاریخ ۱۵ر دسمبر ۱۹۱۹ء مطابق ۲۲ر جمادی الاول ۱۳۳۸ھ	نمبر ۵۰

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۱	اضافہ عبد الکریم خان محرر کونسل خانہ	۱
	روبکارات نواب جوڈیشل ممبر بہادر	
۲	درباره معائنه ... مع کیفیت۔	۲ الغایت ۳
۳	درباره ... مع کیفیت۔	۳ الغایت ۶
	روبکار صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۴	درباره ... عبد الحمید خان ...	۷
۵	نقشہ حیات و ممات۔	۸
۶	نرخنامہ اجناس۔	۸

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

اضافہ

۱۱ر دسمبر ۱۹۱۹ء حسب ایما نواب پریزیڈنٹ بہادر عبد الکریم خان محرر کونسل خانہ ان کا یکم ماہ اول کر پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا۔

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۶ دسمبر ۱۸۹۰ء

دورہ تحصیل سوار مین معاینہ مویشیخانہ سوار خاص کا ہوا۔ اسکی کیفیت فرد جداگانہ پر شامل روبکار ہذا ہے چونکہ اشاعت اوسکی بغرض اطلاع وتعمیل ہدایات ضرور ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کے پاس بغرض ہدایات واحکام مرسل ہو اور مسل شامل مسل دورہ رہے اور ایک نقل بنابر اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو تحصیلدار صاحب وقت وصول گزٹ کتاب معاینہ مویشیخانہ مین اسکی نقل کرا دین۔

تحصیل سوار ۲۵ نومبر ۱۸۹۰ء

مویشیخانہ

رجسٹر روزانہ ملاحظہ ہوا تاریخ آمد مویشی کے ساتہ گہنٹہ لکہا ہوا ہے مگر پتہ صبح یا شام کا بہت ہی کم جگہ دیکہنے مین آیا ہدایت کی گئی کہ ہمیشہ گہنٹے کے ساتہ پتہ صبح وشام کا لکہا جایا کرے اور خانہ (۹) عمر مین جوان بوڑہا لکہا ہوا ہے اس خانہ مین تخمیناً عمر بقید ماہ وسال لکہی جایا کرے صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ بطور عام ان دونون امور کی کل مہران مویشیخانہ کو ہدایت کرین رجسٹر کے خانہ ۱۷ لغایت ۲۹ جو بوجہ رہائی مویشی خالی رہتے ہین انکو سادہ چہوڑنیکے عوض ان خانون مین صفر دیدیا جایا کرے اور رجسٹر کے خطوط صفحہ کے طول مین جو پنسل سے کہینچے جاتے ہین اگر آیندہ سرخی کر کہینچے جائین اور عرض صفحہ مین جو خطوط نہین کہینچے جاتے ہین پنسل سے کہینچے جایا کرین تو مناسب اور خوشنما معلوم ہوگا۔

تاریخ ۱۹ سے ۲۵ نومبر تک یہان کوئی مویشی نہین آیا کتب رسید وواپسی سے رجسٹر روزانہ کا من ابتدائے یکم لغایت تاریخ معاینہ ملاحظہ مقابلہ کیا گیا جو حسب ذیل ہے۔

(نمبر ۱) یکم نومبر بیت نمبر ۲ کے واپسی کا گہنٹہ رجسٹر [illegible]

(نمبر ۳) کے علت گرفتاری نقصان باغ موضع اگی لکہا اور رسید مین نقصان کہیت موضع دہنورا اور نام گرفتار کنندہ شبراتی ولد پرمل نوداب ساکن رسولپور گنوا موضع دہنورا اور رجسٹر مین شمہو ولد کنول ساکن دہنورا لکہا ہے۔

(نمبر ۶ لغایت ۹) کتاب رسید مین بجائے قسم مویشی وعلامت شناخت صرف بیل رنگت ہوا اور کتاب واپسی مین صرف بیل ہے جو رجسٹر کے مطابق [illegible] راس کی پوری تفصیل نہین کی گئی۔ تعداد گہنٹہ کی کتاب واپسی مین نہین ہے اور رجسٹر مین ان راسون کی تاریخ آمد ورہائی دونون ۲۴ نومبر اور کتب رسید وواپسی سے تاریخ آمد ۲۳ نومبر اور رہائی بہی اسی تاریخ ثابت ہوتی ہے۔

(نمبر ۱۰) اسکی عمر رجسٹر مین جوان اور کتب رسید وواپسی مین بچہ درج ہے رجسٹر مین واپسی کا گہنٹہ ندارد ہے۔ واپسی اسکے مالک کو (پیارے لال پٹواری) معرفت گنیشی لال ساکن [illegible] ہوئی تو رجسٹر مین دستخط پیارے لال ہونیکی کیا وجہ ہے۔

(نمبر ۱۱) رجسٹر مین واپسی کا گہنٹہ اور گرفتار کنندہ کا نام نہین ہے۔

(نمبر ۱۲) رجسٹر مین واپسی کا گہنٹہ اور گرفتار کنندہ کی ولدیت ندارد حالانکہ کتاب رسید مین موجود ہے۔

(۱۳) رجسٹر کے خانہ ۹ عمر مین صفر ہے اور واپسی کا کھنتہ بہی نہ درج
(۱۴) رجسٹر مین نقصان کیست گندم موضع ناگکہار اور رسید بہی مین
نام موضع بیلیسانہ ہے۔ کتاب واپسی مین گھنٹہ واپسی کا اندراج
(۱۵) رسید بہی اور کتاب واپسی مین بخانہ علامت شناخت صرف
تھوڑی لکھکر چھوڑ دیا ہے۔
(۱۶) رجسٹر مین تاریخ واپسی ۲۰ نومبر اور کتاب واپسی مین ۱۱ نومبر
اور لنگڑی ہونیکی علامت شناخت نہین لکھی جو رجسٹر مین مندرج ہے
(۱۷) رجسٹر مین گرفتار کنندہ کی سکونت متروک ہے حالانکہ کتاب
رسید بہی مین موجود ہے۔
(۱۸) کتاب رسید مین داخلے کا گھنٹہ اور علامت شناخت درج کی
کتاب واپسی مین تاریخ داخلہ و واپسی ۲۹ نومبر اور رجسٹر مین تاریخ
داخلہ ۲۱ نومبر مطابق رسید بہی اور تاریخ واپسی ۲۸ نومبر - ۲۸
اور ۲۹ نومبر کی تاریخین ابہی گذری نہین ہین اور غور سے دیکھا گیا
۱۰ اور ۱۹ کا شبہ بہی نہین ہو سکتا ہے تعداد خوراک رجسٹر مین
نیز کتاب واپسی مین ۱۰ درج ہے۔
(۱۹ لغایت ۲۱) کتاب رسید و واپسی مین علامت شناخت درج کی
(۲۲ و ۲۳) کتاب واپسی مین تحت واپسی دو بجے دن اور رجسٹر مین ۳ بجے
لہا گیا ہے ملاحظہ ۲۵ نومبر مین یہ لکھا گیا ہے کہ ۱۶ نومبر سے
۲۵ نومبر تک کوئی مویشی واپس نہین آئی لیکن آج ۱۶ کو محرر نے اظہار دیا
واپسی رسان ملاحظہ شدہ و دیروزہ رجسٹر روزانہ بیکار ہے اس
تنگ کر لیگیا تو رجسٹر مین جہان ان دونون کی واپسی لکھی ۱۱ یا ۱۹
۲۳ نومبر کو داخل اور ۲۴ نومبر کو واپسی کی بہی دو راس مین نمبری ۲۱۴
و ۲۱۵ درج کر لیا ہے اسپر ہاتھ [illegible] کا نام اور دستخط کتاب واپسی مین

درج کیا ہے لیکن رجسٹر مین دستخط نہین ہوا۔
رجسٹر مین خانہ نام مالک بالکل خالی ہے ملاحظہ ہو ۱۰۷ ہے۔
حالانکہ کتاب رسید مین اکثر مالکون کے اسمائے درج ہین۔
کتاب چالان مویشی مین چالان نمبر ۲ کا برت ثانی خریدار کو نہین
دیا گیا ہے عند الدریافت محرر نے بیان کیا کہ خریدار خود جلدی مین
چلا گیا اب جب وہ آئیگا دیا جائیگا اسواسطے محفوظ رکہا گیا ہے۔
اور کتاب اشتہار کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ایسے مویشی کا جو
نیلام ہوا وہ تاریخ پر اور نہ مویشیخانہ پر چسپان کیا گیا ہے
برت اول جو کتاب مین رہنے کا ہے خالی و سادہ ہے برت
خانہ پری ہوئی - اور برت ثالث بہی خالی و سادہ ہے محرر اپنی غلطی
بیان کرتا ہے جو برات کے لئے کافی نہین ہے۔ علاوہ بران
کتاب نیلام مویشیخانہ کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ کتاب نیلام
یہ اس درج نہین ہے۔ جو اشتباہ کو قوی کرتا ہے۔ اور یہ اس
نمبری ۶۲ جو ۱۹ اکتوبر کو آئی اوسکے نیلام کا اشتہار جاری ہوا
مگر نیلام نہین ہوئی۔
رجسٹر روزانہ مین تاریخ رہائی و نام گیرندہ خالی ہے اور خوراک کے
خانہ مین ۴ درج ہے تاریخ رہائی و نام گیرندہ کا درج نہونا مشتبہ کرتا ہے
بعدہ خوراک ۴ صحیح نہین ہے۔ مزید بران کتاب واپسی مین
درج نہین ہے اور جب اشتہار جاری ہوا تو کیسے کہ آئندہ دن
مویشیخانہ مین رہی جسکی خوراک ۱۰ درج ہونا چاہئے۔
بہر حال محرر کا کام بالکل قابل اعتبار نہین ہے اور صفائی کا کام بہی
اس محرر کا نہایت ناپسند ہوا اسلئے محرر کا ہوا رہا ہے آئندہ
اسکا دو روپیہ ماہوار تنزل کیا جائے۔ اور تحصیلدار صاحب کو خاص

اسکے عمل درآمد کی حکام کی نسبت کوئی حکم نہوا ہے آیندہ فرستادہ مشتہر ہو

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۹ دسمبر ۱۸۹۰ء

دورہ تحصیل سوار مین جو مثل دفتر تحصیل مذکور کا ملاحظہ ہوا اسکی کیفیت اوراق جداگانہ منسلکہ روبکار ہذا مین مندرج ہے جو کا شایع ہونا اسکی بغرض اطلاع و تعمیل ہدایات ضرور ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل اسکی درج گزٹ ہونے کو مطبع مین بھیجی جاوے تحصیلدار حسب وقت وصول گزٹ نقل کیفیت معائنہ کتاب معائنہ تحصیل مین لکھوا لینگے اور اصل شامل مثل دورہ رہے۔

کیفیت معائنہ جو در مثل دفتر تحصیل سوار واقع ۲۶ نومبر ۱۸۹۰ء

(الف) مراتب ابتدائی

(۱) شروع سال سے روز معائنہ تک مقدمات فوجداری و دیوانی حسب ذیل فیصل ہوئے۔

فوجداری			دیوانی					
			ابتدائی			اجراء		
مرجوعہ	منفصلہ	باقی	مرجوعہ	منفصلہ	باقی	مرجوعہ	منفصلہ	باقی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(ب) عرائض دعوے مطابق سرکلر نمبر ۱ ۱۸۹۰ء صحیح طور پر مرتب ہوتے ہین۔ سرکلر سے مطابقت کیگئی۔ ان عرائض کو پیشکار یا خود حاکم عدالت لیتا ہو لیکن مقدمات ابتدائی دیوانی مین بغیر اسکے کہ کیفیت صحت ترتیب عرضی دعویٰ طلب ہو احکام جاری ہوتے ہین

حالانکہ قبل طلب کیفیت اجراے احکام نہونا چاہیے اور جدید یہ کیفیت تعین تاریخ آیندہ طلب ہونا ضرور ہے۔

مقدمات اجرا مین بالعموم ایسی کیفیت طلب ہوکر اجراے حکم ہوتا ہے جو درست ہے۔ مقدمات متعلق طلاق جدید یہ کیفیت اسٹامپ کے کم یا پورا کامل قیمت ہونیکی بابت کیفیت نہین طلب ہوتی رفعات کو ہمیشہ کامل القیمت ہوتے ہین (ٹکٹ اور اسٹامپ بعد انفصال عرضی کا التزام نہین ہے نہ خاصتاً کسی ایک کے ذمے یہ کام رکھا گیا ہے کبھی محرر تراشش دیتا ہے کبھی پیشکار اور ان عرائض پر کوئی یادداشت تخصیص پیش کنندہ کی نسبت درج نہین کیجاتی۔ حالانکہ بدستخط فلان واقع تاریخ فلان ہمیشہ ایسے عرائض پر لکھنا چاہیے۔ درباره منسلکہ پر شمول عرضی دعوے فلان تاریخ لکھا جاتا ہے جو درست ہے۔

(۳) مقدمات فوجداری مین مستغیث کا بیان قبل طلبی ملزم عموماً لیا جاتا ہے اور مقدمات دیوانی مین گواہوں تنقیح طلب بالعموم قرار دئے جاتے ہین لیکن مدعیکا اظہار کبھی نہین لیا جاتا صرف عرضی پر اکتفا کیا جاتا ہے اور مدعا علیہ کا اظہار بھی بالعموم قلمبند نہین ہوتا بلکہ جب عدالت ضرورت سمجھتی ہے حالانکہ اول مدعیکا اور بعدہ مدعا علیہ کا بھی اظہار باوجود جواب دعوے داخل ہوجانے کے قلمبند لیا جانا چاہیے اور انہین دونون اظہارات اور عرضی دعوے اور جواب دعوے (اگر داخل ہوا ہو) امور تنقیح طلب قرار دیا جانا چاہیے

(۴) مقدمات فوجداری مین گواہان صفائی اوسوقت طلب کیے جاتے ہین جب ملزم کا بیان ہوتا ہے اور یہ بلا حلف لیا جاتا ہے جو درست ہے گواہونکا اظہار جس روز کے لیے طلب ہوتے ہین اوسی روز لیا جاتا ہے بشرطیکہ حاکم دار العدالت مین موجود ہو اور بحسب مقدمہ کی حقیقت

دریافت کیجاتی ہو اور یہ بیانات اکثر مجوز متعلق عدالت کے سامنے اور کبھی خود حاکم عدالت لکھتا ہو لیکن کوئی یادداشت اظہار کی تحت مین نسبت طرز بیان و حیثیت گواہ یا اظہار لینے والیکے قلم سے نہین لکھے جاتے۔ گواہون کے بیانات پر مظہر اور فریقین کے دستخط امثلہ ملاحظہ شدہ مین کمتر پائے گئے اور فیصلے کے تحت مین (جو منفصلہ مثلین ملاحظہ ہوئین) اطلاع یابی فریقین بقید تاریخ نہین پائی گئی۔ ان ضروری امور کا متروک ہونا نامناسب ہے آیندہ کامل لحاظ رہنا چاہیے۔

(۵) فیصلون کے تحت مین حساب خرچہ فریقین یعنی محنتانہ وکلا و اسٹامپ و طلبانہ وغیرہ جب لکھا جاتا ہے تو صحیح طور پر لیکن بالعموم نہین لکھا جاتا۔

(۶) پیشی مقدمات کی کتاب ہے اور روزانہ بہ ترتیب صحیح طور پر ہوتی ہے التوا مع تاریخ مقررہ آیندہ لکھی جاتی ہین فہرست پیشی مقدمات کبھی در عدالت پر آویزان نہین ہوتی ورنہ ترتیب سے پیشی مقدمات کا التزام ہے ان امور کیطرف بھی توجہ ہونا چاہیے غیر ضروری التوا منظور نہین ہوتا۔ اگر کوئی وجہ خاص ہو تو مقدمات تاریخ معینہ پر پیش اور فیصل ہوتے ہین۔

(۷) تاریخ معینہ پر قبل پیشی مقدمہ فریق غیر حاضر کے بابت کہا گیا کہ اطمینان اطلاع یابی کر لیا جاتا ہے لیکن امثلہ موجودہ کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ من ضابطہ عدالت جاری نہین ہونے پاتا اور اطلاع یابی کسی متنفس مطلوب کے لکھوائی جاتی ہے صرف حکمنامہ بنام [illegible] کے نام عرضی مطلوبگان جاری ہوتا ہے جسکی پشت پر [illegible] کی رپورٹ تعمیلی ہوتی ہے [illegible] اکثر نا معتبر ہے اور حسب ملاحظہ اور احتیاط کے لائق ہے کہ مقدمہ مین بنام مطلوبگان بہ تعین تاریخ ہمیشہ جاری ہوا کرے جسکی پشت پر کی اطلاع یابی بقید دو گواہی لیا کرے اور تعمیل کنندہ اپنی کیفیت تعمیلی رپورٹ کے ساتھ پیش کیا کرے۔ یہ رپورٹ تعمیل کنندہ کیطرف سے [illegible] بجنسہ تعمیل لکھکر تعمیل کنندہ کا دستخط کرایا کرے۔

(۸) دستاویزات جو فریقین مقدمہ پیش کرتے ہین انپر علم فریقین و نمبر مقدمہ و نام داخل کنندہ و تاریخ داخل نہین لکھی جاتی۔ حالانکہ یہ ضروری کام ہے۔

(۹) دستاویزات علاقہ مقدمہ کی بابت کوئی کیفیت کامل و کافی قیمت ہونیکی نہین طلب کیجاتی۔ کہا گیا کہ مختار مدعی کامل قیمت داخل کرتے ہین محض اس اعتبار پر تحقیق سے باز رہنا احتیاط کے بالکل خلاف ہے۔

(۱۰) مفلسی کا کوئی مقدمہ داخل تحصیل نہین ہوا۔ کچھ خرچہ یا فیس سرکار واجب الوصول ہے۔ ترتیب مثلہ جیسا منفصلہ مثلون کو دیکھنے سے صحیح پائی گئی۔

(۱۱) بیان کیا گیا کہ روز انفصال سے ایک مہینہ کے اندر (زیادہ سے زیادہ) مثل داخل محافظخانہ دیوانی یا فوجداری کر دیجاتی ہے لیکن مقدمہ نمبر [illegible] دیوانی منفصلہ [illegible] اکتوبر [illegible] تک ادخال سے باقی پایا گیا جسکو کہ مہینہ بارہ روز روز انفصال سے ہو گئے

(۱۲) شروع سال سے دس آدمیون پر حسب [illegible] جرمانہ ہو کر وصول ہو گئے۔ باقی اور قابل اخراج کچھ نہین ہے۔ بابت تجویز عدالت کسی جرمانہ نہین ہوا اور نہ کسی گواہ پر بعلت غیر حاضری جرمانہ وغیرہ ہوا۔

(۱۳) اوپر ملزم زیر حوالات نہین ہے اور نہ اس سال مین پولیس کو

کسی ملزم کی بابت میعاد معینہ سے زائد حوالات میں کوئی نہ آیا کبھی

(ب) تعمیل احکام دیوانی

(۱) درخواست اجراء ڈگری حسب ضابطہ مرتب اور تعداد زرخرچہ و زر واجب الوصول بطور و اصلباقی لکھی ہوتی ہے نقل فیصلہ بھی شامل ہوا کرتی ہے۔ اور اجراء کا حکم استدعا کے موافق دیا جاتا ہے اور اگر درخواست خلاف قاعدہ ہوتی ہے تو بوجوہ کافی خلاف بھی حکم ہوتا ہے فہرست قرقی پیش شدہ میں تفصیل تصریح جائداد کی ہوتی ہے جیسا کہ ملاحظہ امثلہ نمبری ۱۲۳ اور نمبری ۴ سے ثابت ہوا۔ اسال مقروقہ کی نسبت اشتہار میعادی باضابطہ تعیین تاریخ نیلام ایک در عدالت پر اور ایک موقع پر چسپاں ہوتا ہے اور نیلام کیلئے بیان کیا گیا کہ حسب قاعدہ مثل عدالت دیوانی میں منتقل کردیجاتی ہے لیکن مثل نمبری ۱۲۳ میں قائم مقام حاکم عدالت نے بحیثیت اجراء ڈگری کو حکم نیلام دیا ہے۔ درخواست قرقی جانوران کی بابت یہ کارروائی ہوتی ہے کہ مدیون اگر کاشتکار ہے تو اوسکے جانوران متعلق کاشت چھوڑکر ورنہ کل جانوران مندرجہ فہرست کسی شخص معتبر کے سپرد با دخال سپردنامہ کر دئے جاتے ہیں اور وہی مقروق الیہ (جو اکثر مدعی ہوتا ہے) خود خوراک وصول کر لیتا ہے۔

(۲) مدیونان کی نسبت جو تحصیل کی حراست میں [illegible] بھیجدیا جاتا ہے۔ تحصیل ملک میں معلوم ہوا کہ فوراً محبس بھیجدیا جاتا ہے لیکن جیلخانہ کے نزدیک بھی عملدرآمد اس تحصیل کا درست ہے۔ خوراک بحکم ضابطہ بوقت گرفتاری مدیون کم سے کم تین روز کی اور زیادہ [illegible] دستخط داخل کرائیجاتی ہے۔ یہ عملدرآمد خلاف قاعدہ ہے خوراک ہمیشہ قبل گرفتاری داخل ہونا چاہئے تاکہ مقدار خوراک بذریعہ حکم مطبوعہ گزٹ نمبر [illegible] واقع [illegible] مقرر کی

اول درجہ [illegible] مقرر کیگئی ہے۔ آیندہ ان باتوں کا لحاظ رکھا جائے اور گزٹ کے احکام جاری کی تعمیل لازمی سمجھی جائے

(۳) مقدمات اجراء ڈگری میں کارروائی کیوقت غلطی تاریخ [illegible] نہیں ہوتی ہے حالانکہ ہونا چاہئے۔

(۴) زر امانت یا نقدی زر کر بدلے ان کچھ تحصیل میں جمع نہیں ہے۔

(۵) امثلہ عذرداری امثلہ مقدمات اجراء ڈگری کیساتھ رکھی جاتی ہیں رجسٹر مقدمات عذرداری علیحدہ ہے۔

(ج) صیغہ متفرقات

(۱) کوئی مثل مرافعہ سے آئی ہوئی بغرض تعمیل موجود نہیں ہے جس سے صحیح طور پر احکام مرافعہ کے تعمیل کا حال معلوم ہو سکے لیکن معلوم ہوا کہ امثال جو مرافعہ سے تعمیل کیواسطے واپس آئی ہیں انکے ادخال بمحافظہ خانہ کا عملدرآمد بیان ہی تھا شامل تحصیل ملک ہے اور ان امثلہ کے متعلق تفصیلی ہدایت معائنہ تحصیل ملک میں کیگئی ہے جسکے بموجب ہی تعمیل ہونا چاہئے

(۲) سزائے قید تجویز ہوکر مثل مقدمہ مع ملزم صدر کو بھیجدیجاتی ہے۔ الا بیان کیا گیا کہ کسی قیدی کی [illegible] میں [illegible] بحبس کو روانہ کیا جاتا ملزم کو حکم سزا کی غرض [illegible] میں صرف تجویز اور بحالت فرصت پورا فیصلہ لکھکر سنایا جاتا اور سزا بجز و ابغیر عطای مہلت [illegible] دیجاتی ہے جو درست ہے۔

(د) صیغہ انتظام اہلکاران

(۱) [illegible] اوقات کا اجلاس [illegible] وقت معینہ پر ہوتا ہے۔

(۲) بیان کیا گیا کہ عملے میں تقسیم کام بطریق مناسب ہے مگر کوئی رجسٹر اہل قلم کی حاضری کا شامل تحصیل ملک یہاں نہیں [illegible] رجسٹر [illegible] سے معلوم ہو سکے کہ کس [illegible] کو [illegible] سے [illegible] نازل ہوئی ہے [illegible] صاحب

ریونیو ممبر بہادر بوصول نقل فقرہ متعلقہ تحصیل کہ جو بھیجی گیا ہے کوئی تجویز مناسب فرمائیں گے۔ تحصیلدار صاحب کا بیان ہے کہ محرر جوڈیشل فی الحال ہے اور غیر محرر متفرقات یعنی عرائض الیسی دونوں اپنے فرائض کے انجام دہی کے لائق نہیں ہیں۔ محرر جوڈیشل کے متعلق علیحدہ تجویز اس اجلاس سے ہوگی۔ اور نقل فقرہ بغرض تجویز مناسب متعلق عرائض نویس حضور معصر صاحب ریونیو ممبر بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

(۳) واقعی تحصیلدار صاحب کا بیان ہے کہ خود بھوت موجود کی کمرت ہیں اور پیشکار۔ کوئی حکم یہ لوگ اپنے قلم سے اسوقت نہیں لکھ دیتے کہ کوئی ابتدائی حکم عرائض نویس انکی عرضیات کو پیش اور تیز احکام دریافت کرکے لکھتا ہے تحصیلدار یا پیشکار جو لوگ کہہ دیتے ہیں اور پیرا و سیوقت اپنے عرائض قلم سے احکام مناسب لکھ دیا کریں تو تخفیف طوالت مناسب ہوگا جواب دینے کو سمجھا جاوے احکام کے [illegible] زیر جواب و تعمیل ہیں جو زیادہ ہیں۔ رجسٹر [illegible] احکام کی خانہ پری وقت پر ہوتی ہے اور رجسٹر جوڈیشل وقت پر صحت سے کئے جاتے ہیں لیکن نقشوں کے نقلیں نہ ملنے سے اسکی جانچ نہو سکی کہ نقشجات اوقات معینہ پر روانہ ہوتے اور اندراجات نقشوں سے رجسٹروں کے مطابق ہیں۔ آئندہ نقول نقشوں کے رکھے جایا کریں۔ ایام تعطیلات دوران مقدمات کے بیان سے مثل بلک وضع نہیں ہوتے ہیں ہدایت کی گئی کہ آئندہ وضع ہوا کرینگے رجسٹر زیر مہر و نمبر ثبت پائے گئے۔

(۴) فہرست نقشجات جو وقتاً فوقتاً تحصیل سے بالاکو روانہ ہوتے ہیں بلحاظ اوقات مقررہ مکان عدالت میں نہیں ہے اسکے متعلق تحصیل کے جو ہدایت کی گئی ہو حسبہ یہان بھی عمل کیا جاوے۔

(۵) لال العوارث کوئی بیان موجود نہیں ہے اور [illegible]

یا لکھا گیا کہ لائق نہیں ہیں۔

(۶) تعداد شروع سال ہے اسوقت تک صرف دو ایک بیضیے سے کام درست ہیں [illegible] جو قابل اعتنا نہیں ہے۔

(۷) یہاں ڈپٹی مختار اور ایک عرائض نویس کام کرتے ہیں۔ تا ادا اجرت لینے کی شکایت نہیں سنی گئی۔ مکان عدالت بجا فراخ کافی ہے۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر
واقع ۶ر دسمبر ۱۹۰۵ء

تفضل حسین خان عرف گمن خان کو بطور قائم مقام چند روز بجائے عبدالحمید علاقہ دار حضور تحصیل مقرر کیا گیا تھا اور عبدالحمید کی نسبت یہ حکم تھا کہ اسکو پولیس میں نوکری ملیگی [illegible] ڈپٹی مجسٹریٹ شہر بابت عبدالحمید کے سفارش تحریر کرتے ہیں لہذا تنسیخ احکام سابقہ۔

حکم ہوا کہ

عبدالحمید ۷ر دسمبر ۱۹۰۵ء سے اپنے اصلی کام اور اصلی تنخواہ پر واپس جاوے اور تفضل حسین خان واپس اپنی علاقہ سے آجاویں آئندہ اوکے لیے اور کام تجویز ہوگا۔

لال بہادر کو چاہئے کہ کل تک شہر میں تلاش کرکے عبدالحمید کو اطلاع کردیں اس گذشتہ ایام کی بابت عبدالحمید کو تنخواہ نہیں ملیگی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

رامپور گزٹ نمبر ۵

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور میں ابتدائے ۸ لغایت ۱۵ دسمبر ۱۸۹۰ء

نام مقامات	پیدائش: مرد ہنود	پیدائش: مرد مسلمان	پیدائش: عورت ہنود	پیدائش: عورت مسلمان	میزان	تفصیل مذہب: ہنود	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل عمر ۱ تا ۵: مرد	۱ تا ۵: عورت	۶ تا ۱۲: مرد	۶ تا ۱۲: عورت	۱۳ اور زیادہ: مرد	۱۳ اور زیادہ: عورت	میزان: مرد	میزان: عورت	تفصیل مذہب: ہنود	تفصیل مذہب: مسلمان	کیفیت
شہر رامپور	۴	۸	۱	۱۳	۲۶	۵	۲۱	۲	۶	۰	۰	۲	۳	۴	۹	۳	۱۰	
شاہ آباد	۳	۳	۱	۲	۹	۴	۵	۲	۳	۳	۰	۲	۲	۶	۵	۴	۷	
ملک	۱۲	۴	۷	۲	۲۹	۲۱	۸	۴	۲	۱	۰	۹	۷	۱۴	۱۱	۲۱	۴	
سوار	۸	۹	۷	۹	۳۴	۱۵	۱۸	۲	۳	۱	۶	۴	۸	۷	۱۷	۱۳	۱۱	
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
میزان	۲۹	۲۴	۱۶	۲۸	۹۷	۴۵	۵۲	۱۰	۱۶	۴	۶	۱۷	۲۰	۳۱	۲۲	۴۱	۳۲	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور میں ابتدائے ۸ لغایت ۱۵ دسمبر ۱۸۹۰ء

نام اجناس	شہر رامپور	ملک	شاہ آباد	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم		۱۱ سار	۱۱ سار	۱۲۰ سار	۱۲ سار	۱۱۰ سار	شہر رامپور کا نقشہ نہیں آیا۔
نخود خالص		۱۴ سار	۱۳ سار	۱۵ سار	۰	۱۳ سار	
نخود وگندم آمیز		۱۵ سار	۰	۱۶ سار	۰	۰	
کسہ		۱۴۰ سار	۰	۱۸ سار	۰	۱۴ سار	
کوجی		۱۳ سار	۰	۱۶ سار	۱۴ سار	۱۳ سار	
جئی		۱۶ سار	۰	۱۷ سار	۱۵ سار	۱۲ سار	
عدس		۱۴ سار	۰	۱۵ سار	۰	۱۳ سار	
ارہر		۱۵ سار	۰	۱۵ سار	۰	۱۶ سار	
مونگ		۱۱ سار	۱۳ سار	۱۱۰ سار	۰	۱۱ سار	
ماش		۱۲ سار	۱۲ سار	۱۲ سار	۰	۱۲ سار	
برنج		۱۳ سار	۰	۱۲ سار	۰	۱۲ سار	
مکا		۱۵ سار	۰	۱۵ سار	۱۵ سار	۱۵ سار	
روغن زرد		۱ سار	۱ سار	۱ سار	۱ سار	۱ سار	
روغن سیاہ		۲ سار	۳ سار	۱ سار	۳ سار	۲ سار	
قند سیاہ		۷ سار	۹ سار	۸ سار	۰	۸ سار	
نمک سانبھر		۸ سار	۸ سار	۸ سار	۸ سار	۸ سار	
نمک لاہوری		۰	۶ سار	۷ سار	۰	۶ سار	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا